السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاجی کنکریاں مارنا کب شروع کرے گا؟ اور کیسے مارے گا؟ کنکریوں کی تعداد کیا ہوگی؟ کس جمرہ سے کنکری مارنے کی ابتداء کرے گا؟ اور کہاں انتہاء ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بقر عید کے دن پہلے جمرہ کو کنکریاں مارے یعنی اس جمرہ کو جو مکہ مکرمہ سے قریب ہے اور جسے جمرة العقبہ کہا جاتا ہے اور اگر کوئی شخص یوم قربانی کی رات کو ہی کنکریاں مارلے تو صحیح ہے لیکن افضل یہی ہے کہ صبح آفتاب نکلنے کے بعد مارے۔ غروب آفتاب تک کنکریاں ماری جائیں گی۔ اگر کوئی شخص کسی مجبوری کی وجہ سے غروب آفتاب سے قبل نہ مارسکے تو رات کو مارے۔ کنکریاں یکے بعد دیگر مارے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہے۔ ایام تشریق میں زوال آفتاب کے بعد کنکریاں مارے پہلے مسجد خیف کے قریب والے جمرہ کو سات کنکریاں مارے ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہے پھر بیچ والے جمرہ کو سات کنکریاں مارے۔ پھر آخری جمرہ کو۔ گیارہ اور بارہ دونوں دن ایسا کرے۔ اور اگر کوئی شخص بارہ کو منیٰ سے واپس نہیں جانا چاہتا تو تیرہ کو بھی اسی طرح کنکریاں مارے۔ سنت یہ ہے کہ پہلے اور دوسرے جمرہ کے نزدیک ٹھہرے پہلے جمرہ کی رمی کے بعد قبلہ رخ ہو کر کھڑا ہو۔ اس طرح کہ جمرہ اس کے بائیں جانب ہو۔ اور دیر تک اللہ سے دعا کرے۔ گیارہ اور بارہ دونوں دن ایسا کرے۔ اور تیرہ کو اگر کنکری مارنے کے لیے منیٰ میں رک گیا ہے تو آخری جمرہ (جو مکہ مکرمہ کے قریب ہے) کنکریاں مارے لیکن اس کے نزدیک نہ ٹھہرے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری جمرہ کی رمی کے بعد نہیں ٹھہرے تھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی

صفحہ: 44

محدث فتویٰ